

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اشارات

(۱)

ایک سال بعد پندرہویں صدی ہجری شروع ہونے والی ہے۔

اس موقع پر ۲ سالہ تعاریب کا آغاز ہو چکا ہے۔ چودہ سو سال میں تو زیادہ تو جبہ اس بات پر جاتی چاہیے کہ ختم ہونے والی صدی اور اس سے پہلے کی تاریخ کے تجربات کیا ہیں اور اسے ہمیں ہر حیات نر کے لیے کیا سبق دیے ہیں۔ ہمارے اہل فکر و نظر کو یہ جائزہ لینا ہے کہ ہماری چودہ صدیاں کس طرح گزریں۔ اس میں نزول وحی اور ہجرت مدینہ اور غزوة بدر اور فتح مکہ کے بعد دورِ خلافت راشدہ میں کیا کیا سنگ ڈالے گئے، حضرت عمرؓ، حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ کی شہادت جس نے یہودی۔ مجوسی۔ سبائی "سازش کے تحت ہوئی۔ اس نے کسی طرح کر بلا میں اسلامی معاشرے کی معیشت کو پوری طرح الٹ کر رکھ دیا۔ اور قیصریت و کسریت اپنے پرے اٹھوا اور زندان کھلے۔ تخت پر بیٹھ گئی۔ اسی طرح پوری تاریخ کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ اسلامی تاریخ کے ایک مثالی دور حکومت کے لحاظ سے حضرت سیدنا فاروقؓ کے کارنامے سے خصوصی استفادہ کرنا چاہیے۔

پھر جہاں ایک طرف مسلمانوں کی عبرت انگیز فتوحات پر نظر ڈالنی چاہیے۔ اسی طرح بڑے بڑے سانحات، مثلاً تاتاریوں کے حملے اور صلیبی جنگوں اور مغربی امپریلیزم کا مطالعہ بھی اس لحاظ سے کرنا چاہیے کہ مسلم معاشرے پر وقت کی ان خوفناک لہروں نے کیا اثرات ڈالے۔ اسی طرح بھی بادشاہت، یونانی فلسفے، ہندی تصوف اور مغربی تہذیب کے حملوں نے ہمیں کیا چوکے دیے اور ان حملوں نے ہمارے اندر مثبت جوابی رد عمل کیا پیدا کیا۔

سیاسی احوال کے ساتھ ساتھ ان شخصیتوں اور اداروں کے کارناموں کا ریکارڈ بھی کھنگالنا چاہیے

جنہوں نے تخریبی یا تعمیری افکار پیش کیے اور تخریبیں اٹھائیں۔ انحراف پسندوں، نجد و کیشوں اور نجد و اھیائے اسلام کے داعیوں نے کس زمانے میں کیا پارٹ ادا کیا۔ اس ضمن میں بڑی بڑی کتابوں اور معروف لٹریچر کا تعارف بھی کرنا چاہیے۔ ایک بڑا کام ہو جائے گا۔ اگر ایک جامع معیار کی تاریخ تجدید و اھیائے دین مرتب ہو جائے نیز تاریخ تبلیغ اسلام بھی لکھی جانی چاہیے۔

مسلمانوں کی علمی خدمات کو بھی اس زمانے کی ضروریات کے مطابق جامع شکل میں مرتب کر کے سامنے لانا چاہیے۔ خصوصاً تفسیر و حدیث، اسما و الرجال، تاریخ و سوانح اور اخلاقیات کے علاوہ طب، جغرافیہ، جیومیٹری، الجبر، فلکیات، انجینیری اور تعمیرات، جنگی آلات و فنون وغیرہ دائروں میں مسلم اسلاف کے کارناموں سے ان کے اخلاف کو آگاہ کرنے کا ایک مناسب موقع ہے۔

فاضل قانون دان جناب اے کے بروہی کی تجاویز بھی بڑی اہم اور وسیع ہیں۔ خصوصاً اسلامی ججری کیلنڈر کی ترویج، اسلامی اٹلس کی تیاری، "جدید اسلامی دنیا" کے نام سے موجودہ دنیا کے اسلام کے احوال و کوائف پر ایک کتاب کی تدوین خاصی اہم تجاویز ہیں۔

اسی سلسلے میں دو کام اور ایسے ہیں کہ ان کی تکمیل میں کچھ وقت لگ سکتا ہے مگر ان کا آغاز اس موقع پر ہو جانا چاہیے۔ ایک تو اسلامی شخصیات کا لغت (بہ صورت کتاب الاعلام) مرتب ہو جانا چاہیے جس میں ہر شعبہ زندگی اور ہر علم و فن سے متعلق تمام ایسی شخصیتوں کا مختصر تذکرہ پیش کر دیا جائے جو ہماری تاریخ میں اہمیت رکھتی ہیں نیز وہ بھی جو دورِ حاضر کی دو صدیوں میں نمودار ہوئیں اور جو آج موجود ہیں۔ دوسرا ضروری کام ہے اسلامی تاریخ کے انسائیکلو پیڈیا کی ترتیب۔ اس میں ہر متعلقہ شخصیت، ہر مقام اور ہر واقعہ کو عنوان بنا کر حروف تہجی کی ترتیب سے لیا جائے۔

ان بڑے بڑے کاموں کے علاوہ ادب، شاعری، خطاطی، نقاشی، تعمیرات وغیرہ دائروں میں اسلامی ثقافت کا جو نشوونما ایک خصوصی امتیازی پنج سے ہوا ہے اس کا ریکارڈ محفوظ اور یکجا کیا جائے۔

ملتِ اسلامیہ کی کچھ خصوصیات ایسی ہیں جنہیں واقعات کی روشنی میں نمایاں کیا جائے مثلاً:

- ۱۔ یہ ایک ایسی قوم ہے کہ انتہائی بگاڑ کے حالات میں بھی اس کے ملی شاہی ایوان سے لے کر دہقانوں کے جھونپڑوں تک انسانیت کی زربیں مثالیں متفرق طور پر بہت زیادہ ملتی ہیں۔
- ۲۔ یہ ایک ایسی قوم ہے جس کے حکمرانوں اور عوام نے اپنی اقلیتوں کے ساتھ دنیا کے کسی بھی دوسرے معاشرے سے دسیوں گنا زیادہ بہتر سلوک کیا ہے۔
- ۳۔ یہ ایک ایسی قوم ہے جس میں فحش پن کی غلاظت کو دوسری اقوام کے مقابلہ میں کم جگہ ملی ہے۔ مثلاً دنیا بھر میں شراب نوشی سے اجتناب کرنے کے لحاظ سے اس کا درجہ آج بھی دوسروں سے بلند ہے۔
- ۴۔ اس قوم کا پوری تاریخ میں سخت گیر جابر بادشاہوں کے سامنے اُن کے مظالم یا غلطیوں پر تنقید و احتجاج کرنے کے لیے اکیلے اکیلے افراد نے کھڑے ہو کر حالات کا سُرخ بدل دیا ہے۔
- ۵۔ یہ ایک ایسی قوم ہے جس کے افراد پے در پے انتہائی سفاکیوں کا سامنا کرنے پر بھی اسلام سے وابستگی کو ترک نہیں۔ دنیا میں کتنے ہی ممالک ہیں جہاں مسلم اقلیتیں غیر مسلم اکثریتوں کی اسلام دشمن جارحیتوں کا برسوں سے مقابلہ کر رہی ہیں اور سلسل جان و مال کی قربانیاں دے رہی ہیں۔
- ۶۔ یہ ایسی قوم ہے کہ گمراہیوں کے امتحانہ اندھیروں میں گھرنے کے بعد، ہر قدر میں اس کے اندر سے کوئی ایسا مشعل بردار اٹھ کھڑا ہوتا ہے، جو از سر نو اسلام کی دعوت دے کر تجدید کے عمل کا آغاز کر دیتا ہے۔ یہ واحد قوم ہے جو اپنے آپ کو اپنی اعتقادی و تہذیبی بنیادوں پر..... استوار کرنے کے سعی مسلسل کرتی چلی آ رہی ہے اور جزوی طور پر بار بار عمل تجدید میں اس کو کامیابیاں بھی ہوئی ہیں۔ دوسرے لفظوں میں ہماری تاریخ خیر و شر کی کشمکش کا ایک ایسا عملی مسلسل ہے جس میں سخت ترین حالات میں بھی علمبردارانِ خیر نے ہتھیار نہیں ڈالے بلکہ شر اور باطل اور طاغوت کی بڑی سے بڑی طاقت جو تاریخ اسلام میں داخل ہوئی اس کو کمزور بلکہ نہتے اور بے سروسامانی لوگوں نے بڑی بے باکی سے چیلنج کیا ہے۔ کسی بُرائی کو بگڑٹا چلنے کی چھوٹ اسلامی معاشرے میں کبھی نہیں ملی سکی۔
- ۷۔ اور یہ ایسی قوم ہے جو سچے دو سو سال میں مغربی امپیریلزم کی بورش کے مقابلے میں خالص دینی امپیرٹ سے جگہ جگہ نبرد آزما ہوتی رہی ہے۔ اس نے بیرونی تسلط کے خلاف دوسروں سے بڑھ کر مفادمت دکھائی اور قربانیاں دی ہیں اور سامراج کے مسلط ہو جانے کے بعد بھی بحیثیت مجموعی اس کے دلوں اور ضمیروں کی دنیا کبھی جھک نہ سکی۔ یہاں تک کہ آج عالم اسلام زیادہ تر آزاد

ہو چکا ہے۔

اس قوم کی یہی اسپرٹ بیرونی نظریات اور تحریکوں اور ثقافتوں کے متعلق بربر عمل ہے۔ اس کے بگڑے ہوئے طبقوں نے دوسروں کے آگے کاربن کر سیکولر ازم، نیشنلزم اور سوشلزم کو مسلط کرنے کے لیے جگہ جگہ کوششیں کی ہیں۔ ظلم توڑے ہیں، خون بہایا ہے، مگر یہ نظریات کہیں بھی دلوں اور دماغوں میں جوڑیں نہیں چھوڑ سکے۔ مسلمانوں نے بہ حیثیت مجموعی غیر اسلامی نظریات و تحریکات کی سخت مزاحمت کی ہے۔

تاریخ میں ان پہلوؤں کا بڑا عمیق مطالعہ کرنے کی ضرورت ہے، اور یہ ہمارے نئے دورِ جات کے لیے بے حد مفید ہوگا۔

(۲)

اب ہمیں دیکھنا یہ ہے کہ ہم پندرہویں صدی کا آغاز کن اہم اقدامات سے کریں کہ اپنے کھوئے ہوئے مقام کو حاصل کر سکیں۔

قابلِ غور تجاویز یہ ہیں:-

۱۔ مکہ میں عالم اسلام کی جو نمائندہ کانفرنس نئی صدی کے افتتاح کے لئے ہونے والی ہے اس پر دو گرام کا اولین جز یہ ہونا چاہیے کہ حسب ذیل نکات پر مشتمل ایک ”اعلامیہ مکہ“ جاری کیا جائے جس کو پورا عالم اسلام اپنا لائحہ عمل بنائے۔

۱۔ توحید کے سیاسی تصور پر مبنی ایسی ہیئت ہائے ماکہ کو تشکیل دینا۔ جو خدا کی حاکمیت، قانونِ شریعت کی بالائری اور اصولِ شوریٰ کی آئینہ دار ہوں۔ قطع نظر اس سے کہ ان کے ظاہری تنظیمی ڈھانچے کیسے بھی ہوں اور مقامی ضروریات کے لحاظ سے آپس میں کسی قدر مختلف بھی۔ اساس اور اسپرٹ سب کی ایک ہونی چاہیے، اس فیصلے کے تحت جہاں جہاں نظامِ رائج میں رد و بدل کی ضرورت ہو، تدریجاً اسے عمل میں لایا جائے۔

ب۔ شریعت کے دیئے ہوئے اساسی حقوق کا ایک چارٹر مرتب کیا جائے اور ان حقوق کی بہم رسانی اور ان کے تحفظ کی ہر حکومت ضمانت دے۔

ج۔ غیر اسلامی نظریات، تحریکوں اور ثقافتوں سے مسلمانوں کو نجات دلانے کا فیصلہ کیا جائے اور

اس کے بڑے ضروری نکات پر مشتمل ایک متفقہ لائحہ عمل طے کیا جائے۔ خصوصاً شراب، بدکاری، فی شی، عریانی، مخرب اخلاق نصاب اور قلموں اور لٹریچر کا انسداد ضروری ہے۔

۴۔ اعلائیہ مکہ میں اس امر کی ضمانت دی جائے کہ دنیا کے کسی بھی حصے میں کسی مسلمان کو ضروریات زندگی کی محرومی کا شکار نہیں ہونے دیا جائے گا۔ اس ضمانت کو پورا کرنے کے لئے جہاں اولین ذمہ داری مقامی مسلم حکومت کی ہو، وہاں اس کی مدد کے لئے ایک مرکزی فنڈ بھی مہیا کیا جائے جس میں سے حسب ضرورت کسی خاص علاقے میں کوئی مدد بہم پہنچائی جائے۔

۵۔ اتحاد عالم اسلامی کے لئے ایک بڑا اقدام یہ کیا جائے کہ فی الحال اقوام متحدہ میں رہتے ہوئے "مسلم اقوام متحدہ" یا "مسلم بلاک" کے عنوان سے اقوام متحدہ سے وابستہ مسلمان ممالک کی تنظیم کی جائے، یہ تنظیم اقوام متحدہ میں مسلم نمائندوں کو ایک متفقہ طرز عمل پر چلائے۔ کوئی تجویز یا شکایت یا رپورٹ کسی مسلم ممالک کو پیش نہ کرنی ہو۔ یا دوسری اقوام کا کوئی معاملہ زیر بحث آنا ہو۔ مسلم بلاک کا ایک ہی رویہ پہلے سے متعین ہو جانا چاہیے۔ یہ کوشش اسی صورت میں کامیاب ہو سکتی ہے۔ جبکہ مسلم ممالک اپنے اپنے معاملات و مفاد پر الگ الگ رہ کر دوسرے ممالک سے رابطہ نہ کریں۔ بلکہ پہلے آپس میں ہم آہنگی پیدا کر لیں۔ کسی مسلم حکومت یا قوم کا ایسا اقدام جو دوسروں کے لئے باعث ضرر ہو، عمل میں نہیں آنا چاہیے، نیز برسر عام مسلم ممالک اپنی چیقلشیں بند کر دیں۔ اور ایک دوسرے کے خلاف بیان بازی کرنے کے بجائے باہمی گفت و شنید سے پیچیدگیوں کو حل کریں۔

مسلم بلاک (جسے اب تیسرا بلاک کہنے کے بجائے چوتھا بلاک کہنا چاہیے) سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترقی کے لئے چند یونیورسٹیاں، تجربہ گاہیں اور لائبریریاں قائم کرے، مختلف ممالک میں پھیلا کر ضرورت کی جھوٹی بڑی مختلف صنعتیں لگائے۔ خاص طور پر جدید ترین سامان جنگ بنانے کے کارخانے شروع کرے۔ کسی نہ کسی طرح کا دفاعی تعاون بھی ہونا چاہیے۔ اس نیشنل کار پر کام کرنے کے لئے اپنے سرمایوں کی تنظیم تو کے لئے اسلامی نظام بنک کاری کا قیام بھی ضروری ہے۔ مسلمانوں کی اپنی مضبوط پرومپٹڈ ایشیائی ہونی چاہیے۔ بد قسمتی سے کئی سالوں میں ایک وسیع نیوز ایجنسی کی تجویز بھی پوری طرح روہم نہیں آ سکی۔ اب ایک قطعی فیصلہ کر کے نوبہ دار مہم شروع کرنی چاہیے۔

یہ بھی ضروری ہے کہ اسلامی بنیادوں پر علوم کی تدوین نو اور اعلیٰ درجہ کے لئے نصابی کتب کی تیاری

کا پروگرام بھی شروع کیا جائے۔ اور دنیا کے ہر باطل کا مقابلہ کرنے کے لئے وسیع تحقیقی لٹریچر مہیا کیا جائے۔
 س۔ مسلم اقوام متحدہ یا مسلم بلاک یا عالم اسلام کی سربراہی کانفرنس کی ایک بھاری ذمہ داری یہ ہے
 کہ وہ مختلف ممالک میں جتنی ہوئی مسہمتیتوں کو بچائے جہاں بھی مسلم کشی کے واقعات ہوں یا حکومتیں مسلمانوں
 کے خلاف جنگ کریں۔ وہاں ایک تو انجمن ہلال احمر کو فوراً پہنچنا چاہیے۔ اور ہر طرف سے خوراک، کپڑوں
 دوائوں..... اور سامان بحالی کی صورت میں مدد بہم پہنچائی جائے۔ دوسرے مسلم حکومتوں کو یہ بات منواتی
 چاہیے کہ ایسے ہر واقعہ کی تحقیقات کے لئے جو بھی صورت اختیار کی جائے اس میں ایک دو یا چار مسلم
 نمائندگان کو شامل کیا جائے۔ اور پھر مسلم اقوام اپنی ٹینگ میں نتائج تحقیقات پر غور و خوض کریں۔ تیسری
 ضروری بات یہ ہے کہ جن ممالک میں مسلم کشی کی کوئی کارروائی بڑے پیمانے پر ہو۔ یا بار بار ایسے واقعات
 ہوں، ان کو وارننگ دے کر مسلم ممالک ان سے اقتصادی بائیکاٹ کریں۔ اور ان کو دیئے ہوئے ٹیکے
 اور سودے منسوخ کر دیں۔ اور ان کے آدمیوں کو واپس کر دیں۔ دنیا بھر میں مسلم اقلیتوں پر ہونے والے
 مظالم کی رپورٹ ہر سال مرتب کر کے شائع کی جائے۔

یہ حیثیت مجموعی تمام مسلم ممالک اور مسلم اقلیتوں کے احوال۔ قعات کے متعلق سالانہ ایک کتاب
 (YEAR BOOK) یا المانک (ALMANIC) شائع کرنے کا پروگرام بنا کر اس کے لئے بورڈ
 مقرر کر دیا جائے۔ اس طرح تمام مسلم ممالک کے ریڈیو سے "صوت الاسلام" کا ایک تبلیغی پروگرام
 مختلف زبانوں میں رکھا جائے۔

۲۔ اسلام کے اصولوں پر مبنی ایک ایسی ہیئت سیاسیہ کی تشکیل کے لئے تحقیقاتی کام کرایا جائے جو
 موجودہ زمانے کی ضروریات اور احوال کے اندر بہترین صورت میں کام کر سکے۔ اس طرح اسلام کے
 اقتصادی نظام اور ضمناً بلا سود بنک کاری کے سسٹم کی بھی ممکن العمل صورتیں واضح کی جائیں۔
 ۳۔ تمام مسلم ممالک میں ایک تو تعلیم بالعموم کی اسکیمیں چلنی چاہئیں۔ دوسرے عام آدمی کے لئے
 ضروری دینی معلومات کا ایک مختصر ترین کورس تیار کیا جائے۔ جسے تعلیم بالعموم کی مہم کے ساتھ ساتھ تعلیم یافتہ
 اور غیر تعلیم یافتہ سبھی کو پڑھا دیا جائے۔ اس مثبت کام کو انجام دیتے ہوئے کڑی نظر رکھی جائے کہ
 مسلمانوں کے اندر دوسرے مذاہب کے تبلیغی ادارے کہاں کس طرح کام کر رہے ہیں۔ یہ ادارے اگر

دولت یا خدمات کو ذریعہ تبلیغ بنائیں تو ایسی تبلیغ کو ردک دیا جائے۔ ہاں اگر دلائل کے زور سے تبلیغ کی جا رہی ہو تو اس کا مقابلہ دلائل سے کرنے کے لئے مناسب افراد یا اداروں کو مامور کیا جائے یہ بات بہت ضروری ہے کہ مسلمانوں کو مرتد بنانے کی جو تبلیغی مہمات چل رہی ہوں۔ ان کی ملک دار اور عالمی رپورٹیں مسلم حکومتیں اپنے انتظام سے تیار اور شائع کرائیں۔

۳۔ اس موقع پر مختلف عروس کے بچوں کے لئے خاص طور پر دلچسپ لٹریچر شائع کیا جائے۔

یہ محض ایک خاکہ ہے۔ اسے توسیع دینے کی مزید گنجائش ہے اگر صدر پاکستان جنرل ضیاء الحق صاحب کی نشری تقریر کو سامنے رکھا جائے۔ نیز جناب اے کے بروہی صاحب کے حالیہ اشارات سے استفادہ کیا جائے تو اور بہت سے پہلو سامنے آتے ہیں۔ مختلف سطحوں پر سوچنے والوں کی تجاویز کو جمع کر کے آخر میں کام کا ایک مکمل نقشہ مرتب کیا جاسکتا ہے۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت کے تمام شعبے اور محکمے، دینی اور سوشل ادارات، تمام مدرسے تمام تنظیمیں، علماء اور محققین، دانش ور ادیب اور صحافی، اسلامی اقدار کو نمایاں کرنے والے آرٹسٹ اور خطاط مختلف جرائد اور ناشرین سبھی حرکت میں آئیں، پندرہویں صدی کے آغاز کی دو سالہ تقاریر میں حصہ لیں اس طرح پورے عالم اسلام میں روشن مستقبل کے آغاز کی ایک تحریک سی اٹھ کھڑی ہونی چاہیے۔

ایسی تحریک کو فروغ دینے کے لئے جس طرح یہ تجویز مناسب ہوگی کہ تمام ممالک میں ڈاک کی خانگہ گلیٹیں، خاص نوٹ پاسکے جاری کئے جائیں۔ اسی طرح کئی اور تدبیریں مفید ثابت ہو سکتی ہیں۔ مثلاً۔
 ۱۔ پندرہویں صدی ہجری کے افتتاح کے موقع پر ایسے تہنیتی کارڈز شائع کئے جائیں۔ جن کو اسلامی فن تعمیر اور خطاطی و نقاشی کے اعلیٰ نمونوں سے آراستہ کیا جائے اور دوسری طرف ان پر دعائیہ کلمات یا ایمان پسند اور امید افزا اشعار یا پیغامات درج ہوں۔ یہ کارڈ لوگ اپنے اعزہ و احباب کو ملک میں اور بیرون ملک ارسال کریں۔

ب۔ خاص قسم کے میڈل حکومت تیار کرائے اور وہ ہر شعبہ زندگی سے متعلق بہترین اسلامی خدمات انجام دینے والوں میں خاص تقاریب کے ساتھ تقسیم کئے جائیں۔